پنجاب پولی تھین بیگ (پندرہ مائیکرون موٹائی سے کم سیاہ یا کسی اور رنگ کا پولی تھین بیگ کی تیاری، فروخت، استعمال اور برآمد کی ممانعت کا آرڈیننس، 2002

(IXبابت 2002)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان،دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ ممانعت

4۔ سزا

5۔ جُرم کا قابلِ سزا اور قابلِ سماعت ہونا

6۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

7۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

8۔ آرڈیننس کی دیگر قوانین وغیرہ پر فوقیت

متن

[1]پنجاب پولی تھین بیگ (پندرہ مائیکرون موٹائی سے کم سیاہ یا کسی اور رنگ کا پولی تھین بیگ)کی تیاری، فروخت، استعمال اور برآمد کی ممانعت کا آرڈیننس، 2002

(IX بابت2002)

[18 فروری، 2002]

سیاہ رنگ کے پولی تھین بیگ یا کوئی اور پولی تھین بیگ، جو پندرہ مائیکرون سے کم موٹائی کے ہوں، کی تیاری، فروخت، استعمال اور برآمد پر پابندی کے لئے آرڈیننس۔

جب کہ مفاد عامہ میں یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں ، سیاہ رنگ کے پولی تھین بیگ یا کوئی اور پولی تھین بیگ، جو پندرہ مائیکرون سے کم موٹائی کے ہوں، کی تیاری، فروخت، استعمال اور برآمد پر اس متن میں دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق پابندی لگائی جائے؛

اور جب کہ پنجاب صوبائی اسمبلی تحلیل ہو گئی ہے اور گورنر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں فوری اقدام کرنا ضروری ہے؛

اور جب کہ چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر11بابت2000 کے ذریعے ترمیم کردہ عبوری آئینی(ترمیم) حکم نمبر9بابت1999 کے آرٹیکل 4 کے تحت، کسی صوبہ کا گورنر آرڈیننس جاری اور نافذ کر سکتا ہے؛

اس لئے اب ،مذکورہ بالا اختیارات اور اس ضمن میں اُسے مجاز بنانے والے دیگر اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ -** (1) یہ آرڈیننس پنجاب پولی تھین بیگ (پندرہ مائیکرون موٹائی سے کم سیاہ یا کسی اور رنگ کا پولی تھین بیگ)کی تیاری، فروخت، استعمال اور برآمد کی ممانعت کا آرڈیننس، 2002 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

---

[1] 18فروری،2002 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛ اور مؤرخہ 18 فروری،2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 905تا906 پر شائع ہوا۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود عبوری آئینی (ترمیم) حکم، 1999(9 بابت 1999)کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس آرڈیننس میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں اس {آرڈیننس}کے ذریعے بالترتیب دیے گئے ہیں-

(اے) "فیکٹری"سے مراد وہ احاطہ ہے جہاں پولی تھین بیگ تیار کیے جاتے ہیں اور بنائے جاتے ہیں؛

(بی) "شخص" میں دکاندار، فیکٹری کا مالک، پھیری والا اور دیگر شامل ہیں۔

(سی) "پولی تھین بیگ" سے مراد پولی تھین کے دانوں سے تیار کی گئی پلاسٹک کی کوئی اہم مصنوعات ہے ؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے۔

3۔ **ممانعت** - کوئی بھی شخص سیاہ رنگ کا پولی تھین بیگ یا پندرہ مائیکرون موٹائی سے کم کوئی پولی تھین بیگ تیار، فروخت، استعمال اور برآمد نہیں کرے گا یا کسی سیاہ رنگ کے پولی تھین بیگ یا پندرہ مائیکرون موٹائی سے پولی تھین بیگ میں کسی بھی قسم کی خوردنی یا غیر خوردنی اشیاء پیش نہیں کرے گا۔

4۔ **سزا** - کوئی شخص جو سیکشن3کی دفعات کی خلاف ورزی کرے ، اسے تین ماہ تک کی قیدیا50ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

5۔ **قابلِ سزا اور قابلِ سماعت جُرم** - باوجود اس کے کہ ضابطہ فوجداری، 1898 میں کچھ بھی درج ہو، اس آرڈیننس کے تحت قابلِ سزا جُرم ،مذکورہ ضابطہ کی دفعات کے تحت ،پاکستان ماحولیاتی تحفّظ کے ایکٹ ، 1997کے سیکشن 24کے ذریعے نوٹیفائی کردہ ماحولیاتی مجسٹریٹ یا اس ضمن میں خاص طور پر مجاز بنائے گئے کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کے ذریعے قابلِ سماعت ہو گا۔

6۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت ،بذریعہ نوٹیفکیشن، اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے۔

7۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے، پنجاب ماحولیاتی ایجنسی سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور صوبائی حکومت کی منظوری سے ایسے ضوابط وضع کر سکتی ہے جو اس آرڈیننس کی دفعات یاان کے تحت وضع کیے گئے قواعد سے متصادم نہ ہوں۔

8۔ **آرڈیننس کی دیگر قوانین وغیرہ پر فوقیت** - فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود یہ آرڈیننس مؤثر رہے گا۔